سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2018

(سوموار 14، منگل 15، بدھ 16، جمعرات 17- مئی 2018)

(یوم الاثنین 27، یوم الثلاثۃ 28، یوم الاربعاء 29- شعبان المعظم، یوم الخمیس، یکم رمضان المبارک 1439ھ)

سولہویں اسمبلی: چھتیسواں اجلاس

جلد 36: شمارہ جات: 1 تا 4

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

چھتیسواں اجلاس

سوموار، 14- مئی 2018

جلد 36: شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
1-	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	------------	1
2-	ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے مالی سال 18-2017 پیش کرنے کے لئے تاریخ اور وقت کا تعین	------------	1
3-	ایجنڈا	------------	3
4-	ایوان کے عہدے دار	------------	5

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
5-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	------------	13
6-	نعت رسول مقبول ﷺ	------------	14
7-	چیئرمینوں کا پینل	------------	15
	سرکاری کارروائی		
8-	ضمنی بجٹ برائے مالی سال 18-2017 پر وزیر خزانہ کی تقریر	------------	17
9-	ضمنی بجٹ گوشوارہ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات برائے مالی سال 18-2017 کا پیش کیا جانا	------------	22
	منگل، 15- مئی 2018		
	جلد 36: شمارہ 2		
10-	ایجنڈا	------------	25
11-	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	------------	27
12-	نعت رسول مقبول ﷺ	------------	28

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	پوائنٹ آف آرڈر	
13-	ملکی سلامتی کے خلاف سابق وزیر اعظم (میاں محمد نواز شریف) کے بیان کے خلاف آؤٹ آف ٹرن قرارداد ٹیک اپ کرنے کا مطالبہ ------------	29
	رپورٹیں (جو پیش ہوئیں)	
14-	مسودہ قانون (ترمیم)(منسوخی) جبری مشقت سسٹم پنجاب 2018 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے محنت و انسانی وسائل کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	32
15-	مسودہ قانون (ترمیم) گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن پنجاب 2018 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	32
16-	مسودہ قانون یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول پنجاب 2018 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے صنعت، تجارت و سرمایہ کاری کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	33
	سوالات (محکمہ جات سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اور پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر)	
17-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات ------------	33
18-	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	39
19-	کورم کی نشاندہی ------------	59
	بدھ، 16-مئی 2018	
	جلد 36: شمارہ 3	
20-	ایجنڈا ------------	63

21۔	تلاوت قرآن پاک وترجمہ	69
22۔	نعت رسول مقبول ﷺ	70
	پوائنٹ آف آرڈر	
23۔	صوبہ میں لوڈشیڈنگ کی وجہ سے عوام الناس کو پریشانی کا سامنا	71
	سوالات (محکمہ جات زراعت، داخلہ اور تحفظ ماحول)	
24۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات	74
25۔	کورم کی نشاندہی	78
26۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (۔۔۔جاری)	78
27۔	نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے)	96
	پوائنٹ آف آرڈر	
28۔	قرآن مجید کی لازمی تعلیم کا بل پاس کرنے پر معزز ایوان کو مبارکباد کا پیش کیا جانا	116

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
29۔	کورم کی نشاندہی	117
	سرکاری کارروائی	
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)	
30۔	مسودہ قانون فرٹیلائزر پنجاب 2018	118
31۔	مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) ڈرگز 2018	118
32۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	118
33۔	مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) ڈرگز 2018	119
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)	

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
34۔	مسودہ قانون لیگل ایڈ پنجاب2018	------------	121
35۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	------------	122
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)		
36۔	مسودہ قانون لیگل ایڈ پنجاب2018	------------	122
	مسودہ قانون (جو متعارف ہوا)		
37۔	مسودہ قانون کریمینل پراسیکیوشن سروس انسپکٹوریٹ پنجاب2018	------------	125
38۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	------------	125
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)		
39۔	مسودہ قانون کریمینل پراسیکیوشن سروس انسپکٹوریٹ پنجاب2018	------------	126
40۔	مسودہ قانون تحفظ گواہ پنجاب2018	------------	128
41۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	------------	131
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)		
42۔	مسودہ قانون (ترمیم) گورنمنٹ سرونٹس ہاؤسنگ فاؤنڈیشن پنجاب2018	------------	132
43۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	------------	134
	مسودہ قانون (جو زیر غور لایا گیا)		
44۔	مسودہ قانون یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی رسول پنجاب2018	------------	135
45۔	قواعد کی معطلی کی تحریک	------------	137
	مسودات قانون (جو زیر غور لائے گئے)		
46۔	مسودہ قانون (ترمیم) (تنسیخ) بانڈڈ لیبر سسٹم پنجاب2018	------------	138
47۔	مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) دھماکا خیز مواد2018	------------	140

48-	مسودہ قانون (پنجاب ترمیم) رجسٹریشن 2018 ------------	142
49-	مسودہ قانون (پنجاب دوسری ترمیم) رجسٹریشن 2018 ------------	145
50-	کورم کی نشاندہی ------------	148
51-	مسودہ قانون (ترمیم) مالیہ اراضی پنجاب 2018 ------------	148
52-	مسودہ قانون زرعی مارکیٹنگ ریگولیٹری اتھارٹی پنجاب 2018 ------------	151
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
53-	نشان زدہ سوال نمبر 8383 کے بارے میں مجلس قائمہ برائے امداد باہمی کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	154
	جمعرات، 17- مئی 2018	
	جلد 36: شمارہ 4	
54-	ایجنڈا ------------	159
55-	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	167
56-	نعت رسول مقبول ﷺ ------------	168
	پوائنٹ آف آرڈر	
57-	اسمبلی کی مدت پوری ہونے پر معزز ایوان کی تعریف و تحسین ------------	169

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	سرکاری کارروائی	
58-	ضمنی بجٹ برائے سال 18-2017 پر بحث ------------	171
59-	ضمنی مطالبات زر برائے سال 18-2017 پر بحث اور رائے شماری ------------	213
60-	منظور شدہ اخراجات کا ضمنی گوشوارہ برائے سال 18-2017	

	ایوان کی میز پر رکھا جانا ------------	243
61-	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	243
	قرارداد	
62-	بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کئے گئے آپریشن کے دوران شہید ہونے والے کرنل سہیل عابد اور حوالدار ثناء اللہ کی شجاعت پر شاندار خراج عقیدت کا پیش کیا جانا ------------	244
63-	قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	246
	قرارداد	
64-	پاکستان میں جمہوری تقاضوں کے مطابق اسمبلیوں کی مدت پوری ہونے پر اظہار مسرت ------------	248
	تعزیت	
65-	سابق ممبر اسمبلی سردار امان اللہ خان دریشک کی وفات پر دعائے مغفرت ------------	255
66-	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ ------------	255
67-	انڈکس	

1

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(107)/2018/1758. Dated: 11th May, 2018. The following Orders, made by the Governor of the Punjab, are hereby published for general information:

In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Malik Muhammad Rafique Rajwana**, Governor of the Punjab, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on Monday, 14th May 2018 at 3.00 pm, in the Provincial Assembly Chambers, Lahore.

ضمنی بجٹ گوشوارہ برائے مالی سال 2017-18 پیش کرنے کے لئے تاریخ اور وقت کا تعین

In exercise of the powers conferred under rule 147 read with rule 134 of the Rules of Procedure of Provincial Assembly of the Punjab, 1997, I, **Malik Muhammad Rafique Rajwana,** Governor of the Punjab, hereby appoint Monday, 14 May 2018 (3.00 pm) for the presentation of the Supplementary Budget Statement for the financial year 2017-18 before Provincial Assembly of the Punjab.

Dated Lahore, the
10th May 2018

MALIK MUHAMMAD RAFIQUE RAJWANA
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

3

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 14- مئی 2018

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سرکاری کارروائی

ضمنی بجٹ کا پیش کیا جانا

ضمنی بجٹ گوشوارہ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات برائے مالی سال 18-2017

وزیر خزانہ ضمنی بجٹ کا گوشوارہ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات برائے مالی سال 18-2017 پیش کریں گے۔

5

صوبائی اسمبلی پنجاب

1- ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	رانا محمد اقبال خان
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار شیر علی گورچانی
وزیر اعلیٰ	:	میاں محمد شہباز شریف
قائد حزب اختلاف	:	میاں محمود الرشید

2- چیئرمینوں کا پینل

1-	ملک محمد وارث کلو، ایم پی اے	پی پی-42
2-	باؤ اختر علی، ایم پی اے	پی پی-144
3-	جناب اعجاز حسین بخاری، ایم پی اے	پی پی-15
4-	محترمہ عائشہ جاوید، ایم پی اے	ڈبلیو-317

3- کابینہ

1-	راجہ اشفاق سرور	:	وزیر محنت و انسانی وسائل
2-	جناب جہانگیر خانزادہ	:	امور نوجواناں، کھیلیں*
3-	جناب شیر علی خان	:	وزیر کانکنی و معدنیات، ٹرانسپورٹ*
4-	جناب تنویر اسلم ملک	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
5-	جناب محمد آصف ملک	:	وزیر آثار قدیمہ

- بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-10/2013 مورخہ 11۔ جون 2013، 29۔ مئی 2015 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج برائے اجلاس (14 تا 17۔ مئی 2018) تفویض کیا گیا۔
- بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-10/2013 مورخہ 28۔ نومبر 2016 کو نئے وزراء کو محکموں کا چارج دیا گیا اور کچھ وزراء کے محکمے تبدیل کئے گئے۔

6

6۔	جناب امانت اللہ خان شادی خیل	:	(وزیر آبپاشی)
7۔	رانا ثناء اللہ خان	:	وزیر قانون و پارلیمانی امور
8۔	لیفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	:	وزیر انسداد دہشت گردی
9۔	محترمہ حمیدہ وحید الدین	:	وزیر ترقی خواتین
10۔	خواجہ محمد منشاء اللہ بٹ	:	وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
11۔	خواجہ عمران نذیر	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر
12۔	جناب بلال یٰسین	:	(وزیر خوراک)
13۔	میاں مجتبیٰ شجاع الرحمٰن	:	وزیر آبکاری و محصولات، اطلاعات و ثقافت*
14۔	خواجہ سلمان رفیق	:	وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
15۔	رانا مشہود احمد خان	:	وزیر سکولز ایجوکیشن
16۔	سید زعیم حسین قادری	:	وزیر اوقاف و مذہبی امور
17۔	شیخ علاؤالدین	:	وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری
18۔	سید رضا علی گیلانی	:	وزیر ہائر ایجوکیشن
19۔	میاں یاور زمان	:	وزیر جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
20۔	محترمہ نغمہ مشتاق	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
21۔	ملک ندیم کامران	:	وزیر منصوبہ بندی و ترقیات
22۔	میاں عطاء محمد خان مانیکا	:	وزیر مال
23۔	ڈاکٹر فرخ جاوید	:	وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم
24۔	جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا	:	وزیر زراعت
25۔	جناب آصف سعید منیس	:	وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

26- ملک احمد یار ہنجرا : وزیر جیل خانہ جات

27- سید ہارون احمد سلطان بخاری : وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

7

28- مہر اعجاز احمد اچلانہ : وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

29- ملک محمد اقبال چنڑ : وزیر امداد باہمی

30- چودھری محمد شفیق : وزیر خصوصی تعلیم

31- محترمہ ذکیہ شاہنواز خان : وزیر تحفظ ماحول

32- ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا : وزیر خزانہ

33- جناب خلیل طاہر سندھو : وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

34- ڈاکٹر ملک مختار احمد بھرتھ : وزیر بہبود آبادی

9

4- پارلیمانی سیکرٹریز

1-	چوہدری سرفراز افضل	:	امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ
2-	راجہ محمد اویس خان	:	زکوٰۃ وعشر
3-	جناب نذر حسین	:	قانون وپارلیمانی امور
4-	صاحبزادہ غلام نظام الدین سیالوی	:	لائیوسٹاک وڈیری ڈویلپمنٹ
5-	جناب کرم الٰہی بندیال	:	توانائی
6-	حاجی محمد الیاس انصاری	:	سماجی بہبود وبیت المال
7-	چوہدری فقیر حسین ڈوگر	:	جیل خانہ جات
8-	میاں طاہر	:	سیاحت
9-	جناب محمد ثقلین انور سپرا	:	اوقاف ومذہبی امور
10-	جناب امجد علی جاوید	:	بہبود آبادی
11-	محترمہ نازیہ راحیل	:	ریونیو
12-	جناب عمران خالد بٹ	:	صنعت، کامرس وسرمایہ کاری
13-	جناب محمد نواز چوہان	:	ٹرانسپورٹ
14-	جناب اکمل سیف چٹھہ	:	تحفظ ماحول
15-	چوہدری محمد اسد اللہ	:	خوراک
16-	نوابزادہ حیدر مہدی	:	منیجمنٹ اور پروفیشنل ڈویلپمنٹ
17-	رانا محمد افضل	:	داخلہ
18-	خواجہ محمد وسیم	:	امداد باہمی

- بذریعہ قانون و پارلیمانی امور گورنمنٹ آف پنجاب نوٹیفکیشن نمبرPA:4-18/1157مورخہ 23,17۔ فروری 2017پارلیمانی سیکرٹریز مقرر کئے گئے۔

10

19۔	لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) شجاعت احمد خان	: اشتمال املاک، پی ڈی ایم اے
20۔	جناب رمضان صدیق بھٹی	: لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
21۔	جناب محمد حسان ریاض	: سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
22۔	چودھری علی اصغر منڈا (ایڈووکیٹ)	: ایس اینڈ جی اے ڈی
23۔	جناب سجاد حیدر گجر	: ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
24۔	جناب محمد نعیم صفدر انصاری	: مواصلات و تعمیرات
25۔	میاں محمد منیر	: آبکاری و محصولات
26۔	ملک محمد علی کھوکھر	: پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر
27۔	رانا اعجاز احمد نون	: زراعت
28۔	جناب احمد خان بلوچ	: پبلک پراسیکیوشن
29۔	جناب عامر حیات ہراج	: کانکنی و معدنیات
30۔	رانا بابر حسین	: خزانہ
31۔	میاں نوید علی	: محنت و انسانی وسائل
32۔	جناب محمود قادر خان	: چیف منسٹر انسپکشن ٹیم
33۔	سردار عاطف حسین خان مزاری	: خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم
34۔	ملک احمد کریم قسور لنگڑیال	: منصوبہ بندی و ترقیات
35۔	سردار عامر طلال گوپانگ	: سپیشل ایجوکیشن
36۔	چودھری خالد محمود ججہ	: آبپاشی
37۔	میاں فدا حسین	: جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری

38۔ چودھری زاہد اکرم : کالونیز

11

39۔ محترمہ شاہین اشفاق : ترقی خواتین

40۔ محترمہ مہوش سلطانہ : ہائر ایجوکیشن

41۔ محترمہ جوئس رُوفن جُولیس : سکولز ایجوکیشن

42۔ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری : **اطلاعات و ثقافت**

43۔ جناب طارق مسیح گل : انسانی حقوق و اقلیتی امور

5۔ ایڈووکیٹ جنرل

جناب شکیل الرحمان خان

6۔ ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی : رائے ممتاز حسین بابر

ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ) : جناب عنایت اللہ لک

13

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولہویں اسمبلی کا چھتیسواں اجلاس

سوموار، 14- مئی 2018

(یوم الاثنین، 27- شعبان المعظم 1439ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں شام 5 بج کر 11 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر رانا محمد اقبال خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری سید صداقت علی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمO

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِO

اِنَّا خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنۡ نُّطۡفَۃٍ اَمۡشَاجٍ ٭ۖ نَّبۡتَلِیۡہِ فَجَعَلۡنٰہُ سَمِیۡعًۢا
بَصِیۡرًا ﴿۲﴾ اِنَّا ہَدَیۡنٰہُ السَّبِیۡلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّ اِمَّا کَفُوۡرًا ﴿۳﴾
اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا لِلۡکٰفِرِیۡنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغۡلٰلًا وَّ سَعِیۡرًا ﴿۴﴾ اِنَّ الۡاَبۡرَارَ
یَشۡرَبُوۡنَ مِنۡ کَاۡسٍ کَانَ مِزَاجُہَا کَافُوۡرًا ﴿۵﴾ عَیۡنًا یَّشۡرَبُ
بِہَا عِبَادُ اللّٰہِ یُفَجِّرُوۡنَہَا تَفۡجِیۡرًا ﴿۶﴾ یُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَ
یَخَافُوۡنَ یَوۡمًا کَانَ شَرُّہٗ مُسۡتَطِیۡرًا ﴿۷﴾ وَ یُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ
مِسۡکِیۡنًا وَّ یَتِیۡمًا وَّ اَسِیۡرًا ﴿۸﴾ اِنَّمَا نُطۡعِمُکُمۡ لِوَجۡہِ اللّٰہِ لَا نُرِیۡدُ مِنۡکُمۡ
جَزَآءً وَّ لَا شُکُوۡرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنۡ رَّبِّنَا یَوۡمًا عَبُوۡسًا قَمۡطَرِیۡرًا ﴿۱۰﴾
فَوَقٰہُمُ اللّٰہُ شَرَّ ذٰلِکَ الۡیَوۡمِ وَ لَقّٰہُمۡ نَضۡرَۃً وَّ سُرُوۡرًا ﴿۱۱﴾

سورة اَلدَّهۡر آیات 2 تا 11

ہم نے انسان کو نطفہ مخلوط سے پیدا کیا تا کہ اسے آزمائیں تو ہم نے اس کو سنتا دیکھتا بنایا(2) (اور) اسے رستہ بھی دکھا دیا۔ (اب) وہ خواہ شکر گزار ہو خواہ ناشکرا(3) ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور دہکتی آگ تیار کر رکھی ہے(4) جو نیکو کار ہیں اور وہ ایسی شراب نوش جان کریں گے جس میں کافور کی آمیزش ہو گی(5) یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکالیں گے(6) یہ لوگ نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے جس کی سختی پھیل رہی ہو گی خوف رکھتے ہیں(7) اور باوجود یہ کہ ان کو خود طعام کی خواہش (اور حاجت) ہے فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں(8) (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں۔ نہ تم سے عوض کے خواستگار ہیں نہ شکر گزاری کے (طلبگار)(9) ہم کو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر لگتا ہے (جو چہروں کو) کریہہ المنظر اور (دلوں کو) سخت (مضطر کر

دینے والا) ہے(10)تو اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچالے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا(11) **وما علینا الا البلاغ**o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد رؤف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

اک میں ہی نہیں اُن پر قربان زمانہ ہے
جو ربِ دو عالم کا محبوب یگانہ ہے
کل پُل سے ہمیں جس نے خود پار لگانا ہے
زہرا کا وہ بابا ہے حسنین کا نانا ہے
آؤ درِ زہرا پر پھیلائے ہوئے دامن
ہے نسل کریموں کی لجپال گھرانہ ہے
عزت سے نا مرجائیں کیوں نام محمدؐ پر
یوں بھی کسی دن دنیا سے تو جانا ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: Please مجھے بات کر لینے دیں۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئر مین کا اعلان کریں۔

چیئر مینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئر مین نامزد فرمایا ہے:

1. ملک محمد وارث کلو، ایم پی اے — پی پی-42
2. باؤ اختر علی، ایم پی اے — پی پی-144
3. جناب اعجاز حسین بخاری، ایم پی اے — پی پی-15
4. محترمہ عائشہ جاوید، ایم پی اے — ڈبلیو-317

شکریہ

سرکاری کارروائی

جناب سپیکر: جیسا کہ آپ سب کو معلوم ہے کہ آج کا دن گورنر پنجاب نے قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب بابت 1997 کے تحت ضمنی بجٹ پیش کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ میں وزیر خزانہ سے۔۔۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میں نے آپ سے پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنے کے لئے وقت مانگا تھا۔۔۔

جناب سپیکر: جی، میں آپ کو وقت دیتا ہوں۔ مجھے بات تو کر لینے دیں پلیز میں وزیر خزانہ پنجاب محترمہ ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا سے کہوں گا کہ وہ ضمنی بجٹ پیش کریں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! آپ یہ بہت غلط کام کر رہے ہیں۔ آپ نے مجھے کہا کہ میں آپ کو پینل آف چیئرمین کے اعلان کے بعد بات کرنے کے لئے وقت دوں گا۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، آپ کی بات میں سنتا ہوں کیونکہ مجھے گورنر پنجاب کا پہلے آرڈر تو پڑھ کر سنا لینے دیں۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! ایک انتہائی نیشنل issue۔۔۔

جناب سپیکر: جس کا فیصلہ ہو چکا ہے۔

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میری گزارش سن لیں کہ پورے پاکستان کے اندر سکیورٹی کونسل سے لے کر ہر ادارہ، ہر شخص اور ہر پاکستانی میاں محمد نواز شریف کے اس بیان کی مذمت کر رہا ہے جس سے پاکستان کی سلامتی کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ (شیم، شیم)

جناب سپیکر! ہم نے ایک قرارداد اسمبلی میں جمع کروائی ہے تو میری آپ سے گزارش ہے کہ اس قرارداد کو out of turn لے لیں کیونکہ میاں محمد نواز شریف "دشمن" کا بیانیہ بیان کر رہے ہیں، معذرت کے ساتھ وہ غداری کے مرتکب ہوئے ہیں اور انہوں نے اپنے حلف سے روگردانی کی ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتا ہوں کہ پنجاب اسمبلی کے اندر across the board مذمتی قرارداد آج آنی چاہئے خواہ کوئی کسی پارٹی کا بھی ہے۔ یہ انتہائی غلط کام کیا ہے، انہیں اپنا بیان واپس لینا چاہئے اور قوم سے معافی مانگنی چاہئے۔

جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ میاں محمد نواز شریف جو سابق وزیر اعظم ہیں اور تین دفعہ وزیر اعظم رہ چکے ہیں، انہوں نے۔۔۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے "جھوٹے، جھوٹے" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر: آرڈر پلیز، آرڈر پلیز۔ (شور و غل)

قائد حزب اختلاف (میاں محمود الرشید): جناب سپیکر! میاں محمد نواز شریف کے بیانیے نے پاکستان کو خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ میں اس لئے یہ کہتا ہوں کہ ہماری مذمتی قرارداد کو take up کیا جائے۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

"مودی کا جو یار ہے، غدار ہے غدار ہے"، "انڈیا کا جو یار ہے، غدار ہے"،
"شریفوں کا جو یار ہے، غدار ہے، غدار ہے" اور "نواز شریف کو پھانسی دو"
کی جناب سپیکر ڈائس کے سامنے آکر نعرے بازی)

جناب سپیکر: میاں صاحب! آپ نے یہی بات کرنی تھی؟ جو بات انہوں نے کی ہے اس کا نیشنل لیول پر نوٹس لیا ہے۔ میاں صاحب! آپ غلط بات کر رہے ہیں۔ بلا وجہ الزام نہ لگائیں اور بلا وجہ الزام مت لگائیں۔

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اقتدار کی طرف سے
"جھوٹے، جھوٹے"، "یہودی لابی"، "عمران کو جوتے مارو"
اور "دیکھو دیکھو کون آیا، شیر آیا شیر آیا" کی نعرے بازی)
(شور و غل)

محترمہ ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا کو میں دعوت دیتا ہوں کہ وہ ضمنی بجٹ پیش کریں۔

ضمنی بجٹ برائے مالی سال 18-2017 پر وزیر خزانہ کی تقریر

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں آپ کی وساطت سے اس معزز ایوان کا شکریہ ادا کرتی ہوں کہ اس ایوان نے حکومت پنجاب کی ترجیحات کو طے کرنے اور ان پر عملدرآمد کے لئے ہمیشہ نہ صرف ہماری راہنمائی کی ہے بلکہ ہر موقع پر ہماری حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی صوبائی حکومت کے موجودہ دور میں عوامی فلاح و بہبود اور صوبائی ترقی کے شاندار سفر کو جاری کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر! جب ہم نے 2013 میں حکومت سنبھالی تو اس وقت حکومت کے سامنے بڑے بڑے challenges تھے جس میں ایک طرف تو دہشت گردی کا چیلنج تھا جس نے پاکستان بھر کو بہت بُری طرح متاثر کیا ہوا تھا اور صرف پاکستان کے اندر ہی نہیں بلکہ internationally بھی پاکستان کا image بہت بری طرح خراب کیا ہوا تھا اور دوسری طرف لوڈ شیڈنگ نے پوری economy کو تباہ کر کے رکھ دیا تھا۔ صنعت اور ایگریکلچر کے شعبے بہت بُری طرح متاثر ہوئے تھے۔

جناب سپیکر! اس کے علاوہ economic growth بہت low تھی، اقتصادی ترقی کا level اتنا low تھا کہ لوگوں کو employment کے مواقع نہیں مل رہے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ service delivery کا بھی بحران تھا جو کہ بہت زیادہ challenging رہا تھا۔ ایسے میں صوبہ پنجاب میں خادم اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف نے حکومت سنبھالی اور دن رات لگا کر ان سارے challenges کا مقابلہ کیا۔ ہم نے strategic plans بنائے، ہم نے strategies تیار کیں، ہم نے دن رات ایک کر کے ان چیلنجوں کا مقابلہ کیا اور overcome کیا۔ آج الحمدللہ ہم فخر سے یہ بات کہہ سکتے ہیں کہ ملک ہر بحران سے اور پنجاب ہر لحاظ سے 2013 اور 2008 کے مقابلے میں بہت بہتر اور بہت ترقی یافتہ صوبہ ہے۔ خادم اعلیٰ کی قیادت میں ہم نے جو strategies بنائیں اور جو growth actions لئے تو ہماری دن رات کی محنت کے نتائج سامنے آنے لگے ہیں اور اس کا credit خادم اعلیٰ کو جاتا ہے، ان کی کابینہ اور اس اسمبلی کے معزز ممبران کو بھی جاتا ہے۔

جناب سپیکر! میں یہ سمجھتی ہوں کہ معزز ایوان کے ممبران مبارکباد کے مستحق ہیں۔

جناب سپیکر! پچھلے برسوں میں عوام کا حکومت پر نہ صرف اعتماد بحال ہوا ہے بلکہ اچھی حکمرانی اور مؤثر service delivery کی وجہ سے---

(اس دوران معزز ممبران حزب اختلاف کی طرف سے

"مودی کا جو یار ہے، غدار ہے غدار ہے"، "انڈیا کا جو یار ہے، غدار ہے"،

"شریفوں کا جو یار ہے، غدار ہے، غدار ہے" کی نعرے بازی)

جناب سپیکر! ہم نے نئی بلندیوں کو بھی سر کیا ہے۔ خادم اعلیٰ پنجاب حکومت کا ایک symbol ہے اور یہ پنجاب اسمبلی کا slogan صرف حکومت میں ہی نہیں، پورے پاکستان میں ہی نہیں بلکہ internationally بالکل recognized ہے۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے

"نواز شریف کو پھانسی دو" کی مسلسل نعرے بازی)

MR SPEAKER: Order please, order please. Order in the House.

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! ہم نے بہت تیز رفتاری سے ملک کو بجلی کے بحران سے نکالا ہے اور ہم نے الحمدللہ 550 میگا واٹ بجلی فراہم کرنا شروع کر دی ہے جس کو ہم نے national grid میں شامل کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہم نے تعلیم، صحت، زراعت، سماجی بہبود، انفراسٹرکچر، رورل ڈویلپمنٹ میں بڑی بڑی مثالیں قائم کی ہیں۔ الحمدللہ آج ہم فخر سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہماری efforts ہمیں اوپر لے کر جا رہی ہیں۔

جناب سپیکر! یہ بات بھی بہت اہم ہے کہ الحمدللہ پاکستان میں ان سارے شعبوں میں ہماری اکنامکس سارے صوبوں کے مقابلے میں بہت بہتر ہے۔ ہر صوبے کی ترقی میں پاکستان کی ترقی ہے۔ یہ ہمارے لئے خوشی کا مقام ہے کہ دوسرے صوبے بھی ترقی کریں اور ہمیں خوشی ہو گی لیکن الحمدللہ پنجاب کا کنٹرول اس وقت باقی دوسرے صوبوں سے بہت بہتر ہے۔ میں آپ کو کچھ مثالیں دیتی ہوں۔

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے

"گرتی ہوئی دیواروں کو ایک دھکا اور دو" کی مسلسل نعرے بازی)

MR SPEAKER: Order please, order please. Order in the House.

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! per capita economic growth پچھلے کئی سالوں سے پنجاب میں باقی تمام صوبوں کے مقابلے میں سب سے زیادہ رہی ہے۔ اس عرصہ میں پنجاب میں رہنے والوں کا معیار زندگی باقی صوبوں میں رہنے والوں سے زیادہ بہتر ہوا ہے کیونکہ ہماری GDP growth rate زیادہ ہوئی ہے اور per capita income بھی سب سے زیادہ ہوئی ہے۔

جناب سپیکر! میں کچھ اور بھی مثالیں دینا چاہتی ہوں۔ پورے ملک میں جو employment میں growth ہوئی ہے ہمارے صوبہ پنجاب میں سب سے زیادہ ہوئی ہے۔ ہم نے لوگوں کو اور اپنے youth کو روزگار کے جو مواقع فراہم کئے ہیں وہ باقی صوبوں کے مقابلے میں زیادہ ہیں۔ ہماری یہی بات قابل فخر ہے کہ ہم نے terrorism کو بہت بہتر انداز میں کم کیا ہے اور اس میں بہت پیشرفت کی ہے۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے پنجاب کا صوبہ بہت بہتر ہے اور اس میں سکیورٹی بہتر ہونے کی وجہ سے terrorism کے اتنے incidents نہیں ہو رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں ایک اہم چیز آپ کے سامنے رکھوں گی اور وہ غربت ہے۔ جو غربت کی ratio ہے وہ صوبہ پنجاب میں سب سے کم ہے اور اس میں پچھلے کچھ سالوں میں باقی صوبوں کے مقابلے میں بہت کمی واقع ہوئی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے

"مودی کا جو یار ہے، غدار ہے غدار ہے" کی مسلسل نعرے بازی)

MR SPEAKER: Order please, order please. Order in the House.

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! International Agencies یونائیٹڈ نیشن کی Human Development Report میں بھی واضح طور پر ہے کہ Social Development Indicators جس میں تعلیم، صحت، کھیل، ٹرانسپورٹ، چائلڈ سپورٹ میں پنجاب نے باقی دوسرے صوبوں سے بہت بہتر perform کیا ہے۔ میں ایک اور important indication آپ کے سامنے رکھوں گی یہ بہت بات چلتی ہے کہ صوبے میں ڈویلپمنٹ یکساں نہیں ہو رہی ہے۔ میں آج بہت فخر سے آپ کے سامنے بات رکھنا چاہتی ہوں کہ جو economist بات سامنے لے کر آئے ہیں وہ یہ ہے کہ پنجاب کی performance باقی صوبوں سے سب سے زیادہ بہتر رہی ہے۔ اس وقت سب سے کم disparity صوبہ پنجاب میں ہے۔

جناب سپیکر! میں ایک اور indicator کا بتاؤں گی کہ غربت مٹانے کے لئے جو حکومتی اخراجات ہیں وہ بھی باقی صوبوں کے مقابلے میں پنجاب میں سب سے زیادہ ہیں۔ اس وقت تقریباً 84 فیصد اخراجات غریب عوام کی سہولت اور ان کو بہتر service delivery کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے

"نواز شریف کو پھانسی دو" کی مسلسل نعرے بازی)

MR SPEAKER: Order please, order please. Order in the House

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! اس وقت یہ کہنا بھی ضروری ہے کہ جو ہماری economic growth ہے چاہے وہ real per capita growth ہو، چاہے وہ employment generation ہو وہ اپنی economic policy اپنی گڈ گورننس، اپنے مفید de-facto actions کی وجہ

سے بہتر ہوئی ہے اور ہم اپنے آپ کو باقی صوبوں سے بہتر ثابت کر کے بہت اونچا لے گئے ہیں۔ یہ بہت important ہے۔

جناب سپیکر! یہ بھی بہت important ہے کہ جہاں ہم باقی چیزوں کو دیکھتے ہیں، میں جیسے disparities اور گڈ گورننس کی بات کر رہی ہوں تو PILDAT جو ادارہ ہے اور انٹر نیشنل اس طرح کے ادارے بالکل independent ہوتے ہیں وہ خود یہ بات clearly بتا رہے ہیں کہ پنجاب میں گورننس کے standards اور performance indicators باقی صوبوں سے بہتر ہیں۔

جناب سپیکر! یہاں پر merit based recruitment ہوتی ہے۔ یہاں بین الاقوامی مواصلات ٹیکنالوجی کے ذریعے service delivery میں movement آیا ہے۔ یہ گڈ گورننس کے indicators ہمیں transparent کرنے، accountability بڑھانے اور service delivery کو improve کرنے میں بہت important رہے ہیں۔

جناب سپیکر! میں اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی mention کرتی چلوں کہ ہم نے جو اتنی improvement کی ہے اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ حکومت نے ڈویلپمنٹ expenditure میں جو growth دکھائی ہے وہ کسی بھی صوبہ میں نہیں ہوئی۔ ہم نے اپنے وسائل غیر ترقیاتی current expenditure کم کر کے ڈویلپمنٹ میں ڈالے ہیں۔ الحمدللہ پچھلے پانچ سال میں ہم تقریباً تین گنا ڈویلپمنٹ expenditure کر چکے ہیں۔ اس کا زیادہ تر حصہ basic services تعلیم اور صحت پر گیا ہے۔

جناب سپیکر! یہ آج میرے خیال میں اس ایوان کے لئے فخر کا مقام ہو گا کہ اس strategy سے ہمیں بہت اچھے نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ میں ساتھ ہی ساتھ یہ بھی بتانا چاہوں گی کہ ہم اتنا زیادہ expenditure کیسے کر سکے ہیں کیونکہ ہم نے resource mobilization کیا، ہم نے پنجاب کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لئے بڑی کوشش کی ہے اور آپ دیکھیں گے کہ جو resource mobilization کی growth ہم نے اس tenure میں show کی ہے وہ کسی بھی صوبے سے match نہیں ہو رہی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"نواز شریف کو پھانسی دو" کی مسلسل نعرے بازی)

MR SPEAKER: Order please, order please. Order in the House.

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! ہم نے پچھلے تین سالوں میں اپنے وسائل میں 345 فیصد اضافہ کیا ہے۔ وسائل بڑھانا، expenditure کو اچھی طرح manage کرنا، priorities بنانا تاکہ ایک عام آدمی کی معیار زندگی بہتر ہو خادم اعلیٰ میاں محمد شہباز شریف کی حکومت اور ان کی کیبنٹ نے انتھک محنت کر کے یہ نتائج سامنے لائے ہیں۔

جناب سپیکر! میں آپ سے یہ بھی عرض کرتی چلوں کہ یہ نتائج سامنے لانے کے لئے ہماری حکومت نے اور میاں محمد شہباز شریف کی leadership نے ایک مشنری جذبے کے ساتھ کام کیا ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

(اس مرحلہ پر معزز ممبران حزب اختلاف کی جانب سے
"نواز شریف کو پھانسی دو" کی مسلسل نعرے بازی)

MR SPEAKER: Order please, order please. Order in the House.

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! یہ غلط نہیں ہو گا اگر میں اس مشنری جذبے کو reflect کرنے کے لئے یہ شعر پڑھوں گی۔

برہم ہوں بجلیاں کہ ہوائیں خلاف ہوں
کچھ بھی ہو اہتمام گلستان کریں گے ہم

جناب سپیکر! میں امید کرتی ہوں کہ اس ترقی کے شاندار سفر کو آگے جاری اور ساری رکھنے کے لئے مجھے قوی امید ہے کہ آئندہ 2018 کے الیکشن میں بھی عوام ایک مرتبہ پھر ہماری حکومت اور مسلم لیگ (ن) کی حکومت کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کرے گی اور الحمدللہ ہم اپنی ترقی کا سفر اسی طرح جاری اور ساری رکھیں گے۔ اللہ اس پر ہماری مدد فرمائے۔

جناب سپیکر! آج میں آپ کے سامنے revised estimate اور ضمنی بجٹ گرانٹ 18-2017 پیش کر رہی ہوں۔

جناب سپیکر! میں بجٹ 2018-19 پیش نہیں کر رہی ہوں اس لئے کہ ہم آئین کے آرٹیکل 126 کے تحت جمہوری روایات کو آگے بڑھاتے ہوئے یہ prerogative اگلی elected government کے لئے چھوڑنا چاہتے ہیں۔ شکریہ

جناب سپیکر: اب میں وزیر خزانہ ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا سے کہوں گا کہ وہ گوشوارہ ضمنی بجٹ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات بابت سال 2017-18 پیش کریں۔

ضمنی بجٹ گوشوارہ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات برائے مالی سال 2017-18 کا پیش کیا جانا

وزیر خزانہ (ڈاکٹر عائشہ غوث پاشا): جناب سپیکر! میں گوشوارہ ضمنی بجٹ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات بابت سال 2017-18 پیش کرتی ہوں۔

جناب سپیکر: گوشوارہ ضمنی بجٹ اور نظر ثانی شدہ تخمینہ جات بابت سال 2017-18 پیش کر دیئے گئے ہیں۔ اس سے پیشتر کہ اجلاس ختم کیا جائے۔ میں اعلان کرتا ہوں کہ جو پوائنٹ آف آرڈر raise کیا گیا ہے۔ وہ out of order ہے اس کو کارروائی کا حصہ نہ بنایا جائے۔ اب آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے لہٰذا اب اجلاس کل بروز منگل مورخہ 15- مئی 2018 صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔